سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ①	قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار ①
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ②	اور (قسم ہے) ان کی جو ڈانٹنے پھٹکارنے والے ہیں ②
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ③	اور (قسم ہے) ان کی جو تلاوت کرتے ہیں کلامِ نصیحت ③
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ④	بلاشبہ تمہارا معبودِ حقیقی بس ایک ہی ہے ④
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ⑤	ان کے درمیان ہیں اور رب ہے مشرقوں کا ⑤
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا	ہم ہی نے آراستہ کیا ہے آسمانِ دنیا کو
بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ⑥	تاروں کی زینت سے ⑥
وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ⑦	اور محفوظ کر دیا ہے اس کو ہر سرکش شیطان سے ⑦
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	نہیں سن سکتے یہ ملاءِ اعلیٰ کی باتیں
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ⑧	اور مارے ہانکے جاتے ہیں ہر طرف سے ⑧
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ⑨	بھگانے کے لیے اور ہے ان کے لیے عذاب، دائمی ⑨
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ	اِلّا یہ کہ کوئی اچک لے اڑتی ہوئی کوئی بات
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ⑩	(جو ایسا کرتا ہے) تو پیچھا کرتا ہے اس کا چمکتا ہوا انگارہ ⑩

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا	سو پوچھو ان سے کیا ان کا (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے
أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ	یا اس مخلوق کا (پیدا کرنا)، جو ہم نے پیدا کی (پہلی بار)؟
إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾	بلاشبہ ہم نے پیدا کیا ہے ان کو ایک لیس دار گارے سے ﴿١١﴾
بَلْ عَجِبْتَ	صورتِ حال یہ ہے کہ (اللہ کی قدرت کے کرشموں پر) تم حیران ہو
وَيَسْخَرُونَ ﴿١٢﴾	اور یہ مذاق اڑا رہے ہیں ﴿١٢﴾
وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾	اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے ﴿١٣﴾
وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ﴿١٤﴾	اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو ٹھٹھوں میں اڑاتے ہیں ﴿١٤﴾
وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾	اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو ﴿١٥﴾
أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا	کیا کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ جب ہم مر چکے ہوں گے اور بن جائیں گے
تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿١٦﴾	مٹی اور ہڈیاں تو کیا پھر بھی ہم اٹھائے جائیں گے ﴿١٦﴾
أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿١٧﴾	اور کیا ہمارے پہلے آباؤ اجداد بھی؟ ﴿١٧﴾
قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ ﴿١٨﴾	ان سے کہو ہاں! اور تم بے بس ہو ﴿١٨﴾
فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ	پس ساری بات اتنی سی ہے کہ وہ ہوگی ایک زور کی آواز
فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ﴿١٩﴾	اور یہ سب (قبر سے اٹھ کر) دیکھ رہے ہوں گے ﴿١٩﴾
وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿٢٠﴾	اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی! یہ تو یوم جزا ہے ﴿٢٠﴾
هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ	یہ وہی فیصلے کا دن ہے
الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾	جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿٢١﴾
احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا	(حکم ہوگا) گھیر لاؤ ان سب لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا
وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾	اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو بھی جنہیں یہ پوجا کرتے تھے ﴿٢٢﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ	اللہ کے سوا اور چلاؤ ان کو
اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾	دوزخ کی راہ پر ﴿۲۳﴾
وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور ذرا ٹھہراؤ انہیں، ان سے پوچھ گچھ ہونی ہے ﴿۲۴﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے! ﴿۲۵﴾
بَلْ هُمُ الْيَوْمَ	بلکہ واقعہ یہ ہے کہ آج تو یہ
مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾	انتہائی فرمانبردار بنے ہوئے ہیں ﴿۲۶﴾
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور بڑھیں گے ایک دوسرے کی طرف
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	(اور) باہم تکرار شروع کر دیں گے ﴿۲۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا	(پیروی کرنے والے اپنے پیشواؤں سے) کہیں گے تم آتے تھے ہمارے پاس
عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾	خیر خواہ بن کر قسمیں کھاتے ہوئے (ہمیں گمراہ کرنے کے لیے) ﴿۲۸﴾
قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾	وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود نہ تھے ایمان لانے والے ﴿۲۹﴾
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾	بلکہ تھے تم سرکش لوگ ﴿۳۰﴾
فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ	سو پوری ہو گئی ہمارے بارے میں بات ہمارے رب کی
اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾	کہ اب ہمیں مزا چکھنا پڑے گا (عذاب کا) ﴿۳۱﴾
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾	سو ہم نے تم کو بہکایا (کیونکہ) ہم خود ہی تھے بہکے ہوئے ﴿۳۲﴾
فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ	چنانچہ یہ سب آج عذاب میں
مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾	ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوں گے ﴿۳۳﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾	یقیناً ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ ﴿۳۴﴾

إِنَّهُمْ كَانُوٓا إِذَا قِيلَ لَهُمْ	یقیناً یہ وہ لوگ تھے جب ان سے کہا جاتا تھا
لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۳۵	کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے تو اکڑ جاتے تھے ۳۵
وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوٓا اٰلِهَتِنَا	اور کہتے تھے کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو
لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ۳۶	ایک شاعر کی خاطر جو دیوانہ ہے؟ ۳۶
بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ	حالانکہ وہ لے کر آیا ہے حق اور اس نے تصدیق کی ہے
الْمُرْسَلِينَ ۳۷	(پہلے) رسولوں کی ۳۷
إِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۳۸	لازماً تم چکھنے والے ہو مزا دردناک عذاب کا ۳۸
وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا	اور نہیں بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو مگر
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۳۹	انہی (اعمال) کا جو تم کرتے رہے ہو ۳۹
إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ۴۰	سوائے اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لیے) خالص کر لیا ہے ۴۰
أُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۴۱	ان کے لیے رزق ہوگا جانا بوجھا ۴۱
فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُونَ ۴۲	(یعنی) پھل اور میوے اور وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے ۴۲
فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ۴۳	نعمت بھری جنتوں میں ۴۳
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِينَ ۴۴	مسندوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ۴۴
يُطَافُ عَلَيْهِمْ	پھرائے جائیں گے ان کے درمیان
بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۴۵	جام (شراب کے) چشموں سے بھر بھر کر ۴۵
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِينَ ۴۶	چمکتی ہوئی جو مزیدار ہوگی پینے والوں کے لیے ۴۶
لَا فِيهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۴۷	نہ اس میں خمار ہوگا اور نہ وہ اسے پی کر بہکیں گے ۴۷
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۴۸	اور ان کے پاس ہوں گی حوریں نیچی نگاہوں اور خوبصورت آنکھوں والی ۴۸

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ٤٩	(اتنی نازک) جیسے انڈے (کے چھلکے) کے اندر چھپی ہوئی جھلی ٤٩
فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ	پھر متوجہ ہو کر ایک دوسرے کی طرف
يَتَسَاءَلُونَ ٥٠	حالات پوچھیں گے ٥٠
قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ	کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے دراصل تھا
لِي قَرِينٌ ٥١	میرا ایک ہم نشیں ٥١
يَقُولُ أَإِنَّكَ	جو کہا کرتا تھا کیا واقعی تم بھی
لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ٥٢	(ایسی باتوں کو) باور کرنے والوں میں سے ہو ٥٢
أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا	کیا جب ہم مر چکے ہوں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں
أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ٥٣	تو کیا پھر بھی ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟ ٥٣
قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ٥٤	وہ پوچھے گا کیا تمہیں کچھ خبر ہے (کہ وہ کہاں ہے)؟ ٥٤
فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ٥٥	پھر جب (وہ خود جھانک کر دیکھے گا تو اسے دیکھے گا جہنم کے وسط میں ٥٥
قَالَ تَاللَّهِ	اور اس سے کہے گا اللہ کی قسم
إِن كِدتَّ لَتُرْدِينِ ٥٦	قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا ٥٦
وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ	اور اگر نہ ہوتا فضل میرے رب کا تو ہوتا میں بھی (آج)
مِنَ الْمُحْضَرِينَ ٥٧	ان لوگوں میں سے جو پکڑے ہوئے آئے ہیں ٥٧
أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ٥٨	کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ اب ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ ٥٨
إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ	سوائے اس موت کے جو ہمیں پہلے آ چکی ہے
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ٥٩	اور نہ ہمیں عذاب دیا جائے گا ٥٩
إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ٦٠	بلاشبہ یہی ہے بہت بڑی کامیابی ٦٠

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ٦١	ایسی ہی کامیابی کے لیے چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے ٦١
اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ٦٢	کیا یہ بہتر ہے ضیافت کے لحاظ سے یا زَقُّوم کا درخت ؟ ٦٢
اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ٦٣	ہم نے بنایا ہے اسے آزمائش ظالموں کے لیے ٦٣
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ٦٤	یقیناً وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے جہنم کی تہ سے ٦٤
طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ٦٥	اس کے شگوفے ایسے ہیں گویا کہ وہ ناگ کے پھن ہیں ٦٥
فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا	چنانچہ انہیں کھانا ہوگا اسی کو
فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ٦٦	اور بھرنے ہوں گے اسی سے اپنے پیٹ ٦٦
ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ٦٧	پھر یقیناً ان کے لیے ہوگا اس پر پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ٦٧
ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ٦٨	پھر ان کی واپسی جہنم ہی کی طرف ہوگی ٦٨
اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ٦٩	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ ٦٩
فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ٧٠	اور اب وہ ان کے نقش قدم پر دوڑے چلے جا رہے ہیں ٧٠
وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ٧١	حالانکہ گمراہ ہو چکی ہے ان سے قبل، پہلوں کی اکثریت ٧١
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ٧٢	اور بلاشبہ بھیجے تھے ہم نے ان میں بھی متنبہ کرنے والے ٧٢
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ٧٣	سو دیکھ لو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا ٧٣
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	مگر (بچے اس انجام بد سے) اللہ کے وہ بندے
الْمُخْلَصِيْنَ ٧٤	جنہیں اُس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا تھا ٧٤
وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ	اور بے شک پکارا تھا ہمیں نوحؑ نے
فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ٧٥	تو دیکھو کتنے اچھے ہیں ہم پکار سننے والے ٧٥
وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ	اور نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ٧٦	بلائے عظیم سے ٧٦

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾	اور کیا ہم نے اس کی نسل کو ایسا کہ وہی باقی رہے ﴿٧٧﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾	اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿٧٨﴾
سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾	یہ کہ "سلام ہو نوحؑ پر" دنیا والوں میں ﴿٧٩﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾	بلاشبہ ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿٨٠﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾	یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿٨١﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے باقی سب کو ﴿٨٢﴾
وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾	اور بے شک اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں سے تھا ابراہیمؑ ﴿٨٣﴾
اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾	جب آیا وہ اپنے رب کے حضور قلبِ سلیم لے کر ﴿٨٤﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب کہا تھا اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾	کیا ہیں یہ جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ ﴿٨٥﴾
اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾	کیا خود ساختہ خداؤں کے ــ اللہ کو چھوڑ کر ــ طالب ہو تم؟ ﴿٨٦﴾
فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾	سو کیا گمان ہے تمہارا ربّ العالمین کے بارے میں؟ ﴿٨٧﴾
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾	پھر ڈالی اس نے ایک نگاہ ستاروں پر ﴿٨٨﴾
فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾	اور کہا میری تو طبیعت خراب ہے ﴿٨٩﴾
فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾	سو واپس چلے گئے وہ اسے چھوڑ کر الٹے پاؤں ﴿٩٠﴾
فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ	پھر چپکے سے جا گھسے ابراہیمؑ ان کے معبودوں کے پاس
فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾	اور کہا تم کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿٩١﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾	تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿٩٢﴾
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾	پھر پل پڑے ان پر مارتے ہوئے داہنے ہاتھ سے ﴿٩٣﴾

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾	پھر آئے وہ لوگ ابراہیمؑ کے پاس دوڑتے ہوئے ﴿۹۴﴾
قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾	ابراہیمؑ نے کہا کیا پوجتے ہو تم انہیں جنہیں تراشتے ہو تم خود ہی؟ ﴿۹۵﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ	حالانکہ اللہ نے پیدا کیا ہے تم کو بھی
وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾	اور ان چیزوں کو بھی جو تم بناتے ہو ﴿۹۶﴾
قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا	انہوں نے کہا تیار کرو ابراہیمؑ کے لیے ایک الاؤ
فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾	اور ڈال دو اسے دہکتی ہوئی آگ میں ﴿۹۷﴾
فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا	سو ارادہ کیا انہوں نے اس کے ساتھ چال چلنے کا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾	سو ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا ﴿۹۸﴾
وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ	اور (آگ سے نکلنے کے بعد) ابراہیمؑ نے کہا میں جا رہا ہوں
اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾	اپنے رب کی طرف، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا ﴿۹۹﴾
رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾	اے میرے رب! عطا کر تو مجھے (بیٹا) جو صالحین میں سے ہو ﴿۱۰۰﴾
فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾	سو بشارت دی ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی ﴿۱۰۱﴾
فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ	چنانچہ جب پہنچ گیا وہ ان کے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو
قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ	تو کہا ابراہیمؑ نے اے بیٹے! میں دیکھتا ہوں خواب میں
اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى	کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو سوچ کر بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے؟
قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ	بیٹے نے کہا: ابا جان! کر ڈالیے وہ کام جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	ضرور پائیں گے آپ مجھے انشاء اللہ صابروں میں سے ﴿۱۰۲﴾
فَلَمَّآ اَسْلَمَا	پھر جب سر تسلیم خم کر دیا ان دونوں نے
وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾	اور لٹا دیا اسے ابراہیمؑ نے ماتھے کے بل ﴿۱۰۳﴾

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾	ندا دی ہم نے اسے اے ابراہیمؑ ! ﴿۱۰۴﴾
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ	بلاشبہ سچ کر دکھایا تم نے اپنا خواب ،
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾	بے شک ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۰۵﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾	بلاشبہ یہی تھی ایک کھلی آزمائش ﴿۱۰۶﴾
وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾	اور فدیہ میں دے کر اس کے ایک بڑی قربانی (ہم نے اسے چھڑا لیا) ﴿۱۰۷﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	اور باقی رکھا ہم نے ان کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿۱۰۸﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾	یہ کہ "سلام ہو ابراہیمؑ پر" ﴿۱۰۹﴾
كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	ایسی ہی جزا دیتے ہیں ہم اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿۱۱۰﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	بلاشبہ وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿۱۱۱﴾
وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ	اور بشارت دی ہم نے اسے اسحٰقؑ کی
نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	جو نبی ہوگا صالحین میں سے ﴿۱۱۲﴾
وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ	اور برکت دی ہم نے اسے اور اسحٰقؑ کو
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ	اور ان دونوں کی نسل میں ہے کوئی تو محسن
وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾	اور کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والا ﴿۱۱۳﴾
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور بلاشبہ احسان کیا ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی ﴿۱۱۴﴾
وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا	اور نجات دلائی ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾	بلائے عظیم سے ﴿۱۱۵﴾
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	اور مدد کی ہم نے ان کی ، سو ہو کر رہے وہی غالب ﴿۱۱۶﴾
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	اور دی ہم نے ان کو ایک کتاب ، ہر بات واضح کرنے والی ﴿۱۱۷﴾

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾	اور دکھائی ہم نے انہیں راہِ راست ﴿١١٨﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾	اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿١١٩﴾
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾	یہ کہ "سلام ہو موسیٰؑ اور ہارونؑ پر" ﴿١٢٠﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾	بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٢١﴾
اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾	اور یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿١٢٢﴾
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾	اور بلاشبہ الیاسؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿١٢٣﴾
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾	جب کہا اس نے اپنی قوم سے تم لوگ ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿١٢٤﴾
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾	کیا عبادت کرتے ہو تم بعل کی اور چھوڑ دیتے ہو احسن الخالقین کو ﴿١٢٥﴾
اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ	یعنی اللہ کو جو رب ہے تمہارا اور رب ہے
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾	تمہارے اگلے پچھلے آباء و اجداد کا بھی ﴿١٢٦﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ	تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے چنانچہ وہ
لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾	اب (سزا کے لیے) پیش کیے جانے والے ہیں ﴿١٢٧﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾	بجز اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے اپنے لیے خالص کر لیا ہے ﴿١٢٨﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾	اور باقی رکھا ہم نے اس کے لیے پچھلی نسلوں میں ﴿١٢٩﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾	یہ کہ "سلام ہو الیاسؑ پر" ﴿١٣٠﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾	بلاشبہ ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ﴿١٣١﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾	اور یقیناً وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے ﴿١٣٢﴾
وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾	اور بلاشبہ لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا ﴿١٣٣﴾
اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾	(یاد کرو) جب نجات دی ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو ﴿١٣٤﴾

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغٰبِرِينَ ﴿١٣٥﴾	سوائے ایک بڑھیا کے. جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿١٣٥﴾
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِينَ ﴿١٣٦﴾	پھر تباہ و برباد کر دیا ہم نے باقی سب کو ﴿١٣٦﴾
وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾	اور بے شک تم گزرتے ہو ان کے پاس سے صبح کے وقت بھی ﴿١٣٧﴾
وَبِالَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾	اور شام کے وقت بھی. کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ﴿١٣٨﴾
وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾	اور بلا شبہ یونس بھی رسولوں میں سے تھا ﴿١٣٩﴾
إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾	(یاد کرو) جب بھاگ نکلا وہ ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف ﴿١٤٠﴾
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾	پھر شریک ہوا قرعہ اندازی میں اور ہار گیا ﴿١٤١﴾
فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾	چنانچہ نگل لیا اسے مچھلی نے اور ٹھہرا وہ قابلِ ملامت ﴿١٤٢﴾
فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾	سو اگر نہ ہوتی یہ بات کہ تھا وہ تسبیح کرنے والوں میں سے ﴿١٤٣﴾
لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾	تو ضرور رہ جاتا مچھلی کے پیٹ میں روزِ قیامت تک ﴿١٤٤﴾
فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾	پھر پھینک دیا ہم نے اسے ایک چٹیل میدان میں جبکہ وہ سقیم حالت میں تھا ﴿١٤٥﴾
وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾	اور اگا دیا ہم نے اس کے اوپر ایک درخت بیلدار ﴿١٤٦﴾
وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾	اور رسول بنا کر بھیجا تھا ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے کچھ زائد لوگوں کی طرف ﴿١٤٧﴾
فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾	سو وہ ایمان لے آئے اور فائدہ پہنچایا ہم نے انہیں ایک مدت تک ﴿١٤٨﴾
فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ	سو ذرا پوچھیے ان لوگوں سے کیا یہ صحیح ہے کہ تیرے رب کی تو ہیں
الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿١٤٩﴾	بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے؟ ﴿١٤٩﴾
أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ إِنَاثًا	یا یہ بات بھی کہ بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں
وَهُمْ شٰهِدُونَ ﴿١٥٠﴾	اور یہ لوگ اس کے گواہ ہیں ﴿١٥٠﴾

أَلَآ إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ١٥١	خوب سن لو کہ یقیناً یہ ان کی من گھڑت بات ہے جو یہ کہتے ہیں ١٥١
وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَإِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ١٥٢	کہ اللہ اولاد رکھتا ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں ١٥٢
أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ١٥٣	کیا اس نے منتخب کیا ہے بیٹیوں کو بیٹوں پر؟ ١٥٣
مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ١٥٤	کیا ہو گیا ہے تمہیں تم کیسے حکم لگا رہے ہو! ١٥٤
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ١٥٥	کیا تم غور نہیں کرتے؟ ١٥٥
أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ١٥٦	کیا ہے تمہارے پاس (اپنی ان باتوں کے لیے) کوئی کھلی سند؟ ١٥٦
فَأْتُوا بِكِتٰبِكُمْ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ١٥٧	اچھا تو لاؤ اپنی کتاب اگر تم سچے ہو ١٥٧
وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ	اور بنا رکھا ہے انہوں نے اللہ کے اور پوشیدہ مخلوق (فرشتوں) کے درمیان
نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ	رشتہ۔ حالانکہ خوب جانتے ہیں فرشتے
إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ١٥٨	کہ یہ لوگ سزا کے لیے پیش کیے جانے والے ہیں ١٥٨
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُونَ ١٥٩	(اور وہ کہتے ہیں کہ) پاک ہے اللہ کی ذات ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں ١٥٩
إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	اس سزا سے بچیں گے اللہ کے وہ بندے
الْمُخْلَصِينَ ١٦٠	جنہیں اس نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ١٦٠
فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ١٦١	بلاشبہ تم اور یہ، جن کی تم عبادت کرتے ہو ١٦١
مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِينَ ١٦٢	نہیں ہو تم سب اللہ کے خلاف (کسی کو) بہکانے والے ١٦٢
إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ١٦٣	سوائے اس کے جو جانے والا ہو جہنم میں ١٦٣
وَمَا مِنَّآ إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ١٦٤	اور نہیں ہے ہم میں سے کوئی مگر ہے اس کا ایک مقام مقرر ١٦٤
وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّونَ ١٦٥	اور بلاشبہ ہم ہی ہیں جو صف بستہ کھڑے رہتے ہیں ١٦٥
وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ١٦٦	اور ہم ہی ہیں جو اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ١٦٦
وَإِن كَانُوا لَيَقُولُونَ ١٦٧	اور اگرچہ یہ کہا کرتے تھے ١٦٧

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ١٦٨	کاش! ہوتی ہمارے پاس بھی کوئی کتابِ نصیحت جو ملی تھی پہلے لوگوں کو ١٦٨
لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ١٦٩	تو ضرور ہوتے ہم اللہ کے خاص بندے ١٦٩
فَكَفَرُوْا بِهٖ	(لیکن جب وہ آگئی) تو انکار کردیا انھوں نے اس کے ماننے سے
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ١٧٠	سو عنقریب انہیں معلوم ہوجائے گا (اس روش کا نتیجہ) ١٧٠
وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا	اور بلاشبہ پہلے ہوچکا ہے ہمارا فیصلہ
لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ١٧١	اپنے ان بندوں کے بارے میں جنہیں ہم نے رسول بنا کر بھیجا ١٧١
اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ١٧٢	کہ "یقیناً ان کی ضرور مدد کی جائے گی" ١٧٢
وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ١٧٣	اور یقیناً ہمارے ہی لشکر ضرور غالب ہوکر رہیں گے ١٧٣
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ١٧٤	پس (اے نبیؐ) انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ١٧٤
وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ١٧٥	اور دیکھتے رہو انہیں، سو عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے ١٧٥
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ١٧٦	کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ ١٧٦
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ	پھر جب وہ آ اترے گا ان کے صحن میں تو بہت برا ہوگا
صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ١٧٧	حال ان لوگوں کا جنہیں متنبہ کیا جارہا ہے ١٧٧
وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ١٧٨	لہٰذا انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو کچھ مدت کے لیے ١٧٨
وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ١٧٩	اور دیکھتے رہو سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے ١٧٩
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ	پاک ہے تیرا رب جو مالک ہے عزت کا
عَمَّا يَصِفُوْنَ ١٨٠	ان تمام باتوں سے جو یہ بنا رہے ہیں ١٨٠
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ١٨١	اور سلام ہے رسولوں پر ١٨١
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١٨٢	اور ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو رب ہے سب جہانوں کا ١٨٢